© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

پچھلے دنوں افریقہ کی نو آزاد جمہوریہ سومالیہ کے دارالسلطنت موگادیشو میں چھٹی مؤتمر عالم اسلامی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کوئی پنتیس مسلمان ملکوں کے وفدوں نے شرکت کی۔ اس مؤتمر کے اجتماعات میں پاکستان کے نمائندوں کا حصہ بڑا نمایاں رہا۔ اور ایک پاکستانی ہی آئندہ پانچ سال کے لئے مؤتمر کی مجلس انتظامیہ کا معتمد عمومی منتخب کیا گیا۔ اب انڈونیشیا میں ایک مسلم عالمی مؤتمر ہو رہی ہے، جس میں پاکستان کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

گذشتہ اٹھارہ سالوں میں جو بھی اس قسم کے بین الاسلامی اجتماعات ہوئے ہیں، ان میں عام طور پر پاکستان کا کردار بڑا اہم رہا ہے۔ ان اجتماعات میں پاکستان کے نمائندوں کی آواز بڑی توجہ سے سنی گئی ہے اور ان کی منظور کردہ قرار دادوں میں پاکستان کا نقطہ نظر اکثر تسلیم کیا گیا ہے۔ اور یہ اس لئے کہ جہاں ایک طرف پاکستان بڑی سرعت سے معاشی و صنعتی زندگی میں ترقی کر رہا ہے۔ اور بین الاقوامی سیاسیات میں اس کا اپنا ایک مستقل مقام ہے۔ وہاں اسلامیت میں اس کا مسلک اعتدال کا ہے، یعنی نہ وہ قدامت پسندی کی طرف اتنا مائل ہے کہ عہد حاضر کے تقاضے اور مستقبل کی ضرورتیں اس کی نظر سے اوجھل ہوں، اور نہ وہ آج اور کل کے تفکرات میں اس قدر سرگرداں ہے کہ وہ اسلامیت کے انفرادی جماعتی قومی اور بین الاسلامی رشتوں کو نسیاً منسیا کردے۔ پاکستان کے اسی مسلک اعتدال کی بدولت عالمی اسلامی

© rasailojaraid.com